مولانا نور محمد ثاقب*

علم اُصول حدیث میں علماء احناف کی تصنیفی خدمات

(قسط ۶)

مقالہ نگار مولانا نور محمد ثاقب دارالعلوم حقانیہ کے قابل فخر فرزند اور جید فضلا میں سے ہیں' خداداد صلاحیتوں کی بناء پر امارت اسلامیہ افغانستان کے چیف جسٹس کے منصب پر فائز رہے' طالبان دور حکومت میں علامہ اقبال کے فرزند جناب جسٹس جاوید اقبال صاحب افغانستان کے دورہ پر گئے ان سے ملاقاتیں رہیں' وہاں کے نظام عدالت اور فقہ حنفی کی گہرائی اور جامعیت پر بحث وتمحیص اوران کی کارکردگی سے اتنے متاثر ہوئے کہ کابل سے واپسی پر ناچیز سے ملنے میری رہائش گاہ تشریف لائے۔ میری خواہش پر انہوں نے دارالعلوم کے وسیع ہال ایوان شریعت میں اپنا تاثراتی خطاب فرمایا اور جناب ثاقب صاحب کا زبردست انداز میں ذکر کیا۔ خطاب اس وقت الحق میں چھپ چکا تھا بعد میں انہوں نے اپنے سفرنامہ میں بھی ان کا ذکر کیا۔ امید ہے ان کا تحقیقی مضمون علمی حلقوں کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگا۔ { (مولانا) سمیع الحق } }

بندہ نے اُصول حدیث کے سلسلۂ مضامین کی پچھلی قسطوں میں اُصول حدیث (جسے علوم الحدیث، مصطلح الحدیث اور علم درایۃ الحدیث بھی کہتے ہیں) میں علماء احناف کی دوسو پچاس (۲۵۰) کتابوں کا تذکرہ کیا تھا۔ اَب اِس علم میں علماء احناف کی دیگر کتابیں (اُن کے مصنفین کی تواریخ وفات کی ترتیب پر) ذکر کی جاتی ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

۲۵۱. " كتاب السُّنّة " تاليف الشّيخ المحدّث الفقيه أبى عبدالله الحَكَم بن معبد بن أحمد بن عُبيا بن عبدالله بن الأعجم بن أسد بن أسيد الخزاعى الحنفى، من أهل أصبهان، المتوفّى سنة ۲۹۵ھ

۲۵۲. " صحيح الآثار " تاليف الامام المحدّث الفقيه أبى جعفرأحمد بن محمّد بن سلامة الأزدى الطّحاوى الحنفى، المتوفّى سنة ۳۲۱ھ

(یہ کتاب "مکتبہ پانتا" میں محفوظ ہے چنانچہ بروکلمان نے اِس کا تذکرہ کیا ہے)

۲۵۳. " الكتاب الكبيرفى أسماء الرّجال " تاليف الامام المحدّث الفقيه أبى جعفرأحمد بن محمّد بن سلامة الأزدى الطّحاوى الحنفى، المتوفّى سنة ۳۲۱ھ

(یہ اہل علم حضرات کے نزدیک انتہائی قابل تعریف کتاب ہے، بہت سے محدثین کرام کی کتب میں اِس پر حوالے

---

* سابق چیف جسٹس سپریم کورٹ آف افغانستان' وسابق رئیس دارالافتاء المرکزیہ افغانستان)

دیئے گئے ہیں جو کہ اِس فن میں مولف رحمہ اللہ کی علمی گہرائی پر زبردست دلیل ہے)

۲۵۴. " الردّ علی أبی عبید فیما أخطأ فیه فی کتاب النّسَب " تالیف الامام المحدّث الفقیه أبی جعفر أحمد بن محمّد بن سلامة الأزدی الطّحاوی الحنفی، المتوفّی سنة ۳۲۱ھ

۲۵۵. " المتّفق والمفترق " تالیف الشّیخ المحدّث الحافظ أبی بکر محمّد بن عبداللّٰه بن محمّد بن زکریّا بن الحسن الجَوزقی النّیسابوری الشّیبانی الحنفی، المولود سنة ۳۰۰ھ وقیل ۳۰۸ھ، المتوفّی سنة ۳۸۸ھ

۲۵۶. " ذِکرُمَن رَوٰی عنه الامام أبوحنیفة " تالیف الشّیخ الحسن بن محمّد بن خسرو البلخی الحنفی، المتوفّی سنة ۵۲۲ھ

۲۵۷. " تلخیص مشکل الآثار للطّحاوی " تالیف الشّیخ الفقیه قاضی القضاة أبی سعد المطَهّر بن الحُسین بن سعد بن علیّ بن بندار الیَزدی الحنفی، المتوفّی بِقوص سنة ۵۹۱ھ

۲۵۸. " استنباط المَعِین من العِلَل والتّاریخ لِابن مَعِین " تالیف المحدّث الفقیه الحافظ ضیاء الدّین أبی حفص عمر بن بدر بن سعید الموصلی الحنفی، المولود بِالموصل سنة ۵۵۷ھ، المتوفّی بِدمشق سنة ۶۲۲ھ

۲۵۹. " مشارق الأنوار النّبویّة من صحاح الأخبار المصطفویّة " تالیف الشّیخ الامام المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفضائل رضیّ الدّین الحسن بن محمّد بن الحسن بن حیدر بن علیّ بن اسمٰعیل القرشیّ العَدَوی العُمری الصّغانی، الحنفی، المولود بِمدینة لاهور سنة ۵۷۷ھ، المتوفّی بِبغداد سنة ۶۵۰ھ

(مصنف رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ یہ کتاب مجھے بے حد محبوب ہے، میں اِس سے روشنی اور فیض حاصل کرتا ہوں اور عقل بھی اِسی کو مقتضی ہے۔ مزید فرمایا ہے کہ یہ کتاب میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان صحت ومتانت کے لحاظ سے میرے لئے حُجت ہے)

۲۶۰. " کشف الحجاب عن أحادیث الشّهاب " تالیف الشّیخ الامام المحدّث الفقیه اللّغوی أبی لفضائل رضیّ الدّین الحسن بن محمّد بن الحسن بن حیدر بن علیّ بن اسمٰعیل القرشیّ العَدَوی لعُمری الصّغانی، الحنفی، المولود بِمدینة لاهور سنة ۵۷۷ھ، المتوفّی بِبغداد سنة ۶۵۰ھ

(" شهاب الأخبار " قاضی ابوعبداللہ محمد بن سلامہ بن جعفر القضاعی (المتوفّی ۴۵۴ھ) کی تالیف ہے اور امام رضی الدّین الحسن بن محمد الصّغانی الحنفی نے اِس کتاب کی اصلاح کی ہے اور اِس میں صحیح، ضعیف اور مرسل وغیرہ

احادیث کی نشاندہی فرمائی ہے اور پھر اِس کتاب کا نام " کشف الحجاب عن أحادیث الشّهاب " رکھ دیا)

۲۶۱. " مرآة الزّمان فی وفیّات الفضلاء والأعیان " (فی أربعین مجلّدًا) تالیف الشّیخ الحافظ المحدّث الفقیه المؤرّخ شمس الدّین أبی المظفّر یوسف بن قزاوغلی بن عبدالله التُرکی ثمّ البغدادی، نزیل دمشق، الحنفی، المعروف بِسِبطِ ابن الجوزی، المولود سنة ۵۸۱ھ، المتوفّی بدمشق لیلة الحادی والعشرین من ذی الحجّة سنة ۶۵۴ھ

(یہ بہت بڑی کتاب ہے، مشہور مورّخ ابن خلکان نے لکھا ہے کہ میں نے یہ کتاب دمشق میں بخطِ مولّف چالیس جلدوں میں دیکھ لی ہے)

۲۶۲. " الأربعون البُلدانیّة فی الحدیث " تالیف الشّیخ المحدّث قطب الدّین عبدالکریم بن عبدالنّور الحلبی الحنفی، المتوفّی سنة ۷۳۵ھ

۲۶۳. " الأربعون البُلدانیّة فی الحدیث " تالیف الشّیخ المحدّث الحافظ شرف الدّین أبی محمّدعبدالله بن محمّد بن ابراهیم الدّمشقی الحنفی، المعروف بِالوانی، المتوفّی بِدمشق سنة ۷۴۹ھ

(مؤلف رحمہ اللہ نے اِس کتاب میں ایسی چالیس احادیث جمع کی ہیں جو اُنہوں نے اپنے اُن چالیس شیوخ سے حاصل کی ہیں جو چالیس شہروں میں سے تھے اور یہ احادیث چالیس صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی ہیں)

۲۶۴. " الدّرر المنیفة فی الرّدعلی ابن أبی شیبة عن أبی حنیفة " تالیف الشّیخ الامام العلّامة مُحیّ الدّین أبی محمّد عبدالقادر بن محمّد بن محمّد بن نصرالله بن سالم القرشی المصری الحنفی، المولود سنة ۶۹۶ھ، المتوفّی سنة ۷۷۵ھ

۲۶۵. " مبارق الأزهارفی شرح مشارق الأنوارفی صحیح الأخبار " تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه الأصولی عبداللّطیف بن عبدالعزیز بن أمین الدّین الرّومی الحنفی، المعروف بِابن الملَک، المتوفّی سنة ۸۰۱ھ

۲۶۶. " المعتصرمن المختصرمن مشکل الآثارللطّحاوی " (فی المجلّدین) تالیف الشّیخ الفقیه القاضی أبی المحاسن جمال الدّین یوسف بن موسی بن محمّد بن أحمد الملطی الحنفی، المولود سنة ۷۲۶ھ، المتوفّی بِالقاهرة ۸۳۰ھ

(یہ کتاب مطبعہ "عالم الکتب" بیروت سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے، جو کہ دوجلدوں میں ہے)

۲۶۷. " المنهل الصّافی والمستوفی بعدالوافی" (فی تراجم الأعیان) تالیف الشّیخ المؤرّخ الأمیرالکبیرجمال الدّین أبی المحاسن یوسف بن تغری بردی بن عبدالله القاهری الحنفی

(ویقال له الظّاهری لأنّ أباه کان من ممالیک الظّاهربرقوق ومن أمراء جیشه) المولود بالقاهرة فی شوّال سنة۸۱۳ھ، المتوفّی بها فی الخامس من ذی الحجّة سنة۸۷۴ھ

(یہ کتاب تین جلدوں میں بڑی اور مفصّل کتاب ہے، جس میں رجالِ أعیان کے بہت سے تراجم بیان ہوئے ہیں، پھر مصنّف رحمہ اللہ نے خود ہی اِس کا اختصار کیا ہے جو کہ ایک مختصر جلد میں آچکا ہے اور اُسے "الدّلیل الشّافی علی المنهل الصّافی" کے نام سے مسمّٰی کیا ہے، البتہ مصنّف رحمہ اللہ نے خود ہی فرمایا ہے کہ اِس "مختصر" میں رجالِ أعیان میں سے ایک شخص بھی کم نہیں ہوا ہے، صرف اُن کے تراجم کی تفصیل کا اختصار ہوا ہے)

۲۶۸. "عوالی أحادیث الطّحاوی" تالیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّی سنة۸۷۹ھ

۲۶۹. "عوالی أحادیث لیث بن سعد" تالیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّی سنة۸۷۹ھ

۲۷۰. "عوالی أحادیث القاضی بکار" تالیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّی سنة۸۷۹ھ

۲۷۱. "الاهتمام الکُلّی بإصلاح ثقات العِجْلی" تالیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّی سنة۸۷۹ھ

۲۷۲. "ترتیب 'الارشاد فی معرفة المحدّثین' لأبی یَعلی القزوینی" تالیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّی سنة۸۷۹ھ

۲۷۳. "کتاب الأفعال فی رُواة الحدیث" تالیف الشّیخ أبی العبّاس أحمد بن عبدالقادر بن ظریف الحنفی، المعروف بابن ظریف، المتوفّی سنة۸۸۳ھ

۲۷۴. "المنظوم و المنثور فی الحدیث" تالیف الشّیخ الفاضل أبی الحُسین عفیف بن محمّد بن عبدالحافظ بن أحمد النّابلسی الخطیب الحنفی، المتوفّی فی حدود سنة ۱۰۰۰ھ

۲۷۵. "أرجوزة فی الحدیث" تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه صنع اللّٰه بن صنع اللّٰه الحلبی ثمّ المکّی الحنفی، المتوفّی سنة ۱۱۲۰ھ

۲۷۶. "البدرالمنیرفی صحابة البشیرالنّذیر" تالیف الشّیخ المحدّث الفاضل محمّد قائم بن صالح السِّندی الحنفی القادری، کان حیًّا قبل سنة ۱۱۴۵ھ

(اِس کتاب کا قلمی نسخہ قاہرہ کے کتب خانہ ''دارالکتب المصریۃ'' میں موجود ہے)

۲۷۷. " المطرب المعرب، الجامع لِأسانید أهل المشرق والمغرب " تالیف الشّیخ المحدّث الحافظ عبد القادر بن خلیل بن عبدالله الرّومیّ الأصل، المدنی خطیب المنبرالنّبوی، الحنفی، المعروف بِکُدَک زاده، المولود بِالمدینة المنوّرة سنة ۱۱۴۰ھ، المتوفّی بِنابلس سنة ۱۱۸۹ھ

۲۷۸. " رفع الکَلَل عن العِلَل" تالیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحسنی الزّبیدی الیمنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّی بِمصرسنة۱۲۰۵ھ

۲۷۹. " حلاوة الفائد فی إرسال حلاوة الأسانید " تالیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحسنی الزّبیدی الیمنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّی بِمصرسنة۱۲۰۵ھ

۲۸۰. " العَروس المَجْلِیّة فی طُرُق حدیث الأوّلیّة " تالیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحسنی الزّبیدی الیمنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّی بِمصرسنة۱۲۰۵ھ

۲۸۱. " عِقد الجوهرالثّمین فی الحدیث المسلسل بِالمحمّدِین " تالیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحسنی الزّبیدی الیمنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّی بِمصرسنة۱۲۰۵ھ

۲۸۲. " التحبیرفی الحدیث المسلسل بِالتّکبیر " تالیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحسنی الزّبیدی الیمنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّی بِمصرسنة۱۲۰۵ھ

۲۸۳. " الیانع الجَنی فی أسانید الشّیخ عبدالغنی " تالیف الشّیخ الفاضل محمّد بن یحیی الشّهیربِالمحسن، التّیمی ثمّ البَکری، التِّرهَتی ثمّ الفریني، تلمیذ العلّامة فضل حق بن فضل إمام الخیرآبادی، فَرَغَ من تالیفه بِالمدینة المنوّرة لِإحدٰی عشرة لیلة بَقِیَت من رجب سنة ۱۲۸۰ھ

(یہ کتاب ہندوستان میں " کشف الأستارعن رجال معالی الآثار "کے ہامش پرطبع ہوکرشائع ہوئی ہے)

۲۸۴. " المنظومة العَلِیّة فی الأخبارالنّبویّة " تالیف الشّیخ القاضی مصطفی بن محمّد الألبستانی الرّومی الحنفی، المتخلّص بِکامل، المعروف بِابن یملیخا، المتوفّی سنة ۱۲۹۴ھ

۲۸۵. " كشف الالتباس فی ما أورده البخاری علی بعض النّاس" تالیف الشّیخ الفقیه الأصولی عبدالغنی بن طالب بن حمادة بن ابراهیم بن سلیمان الغُنَیمی الدّمشقی الحنفی، الشّهیربالمیدانی، المولود بدمشق سنة۱۲۲۲ھ، المتوفّی بدمشق سنة ۱۲۹۸ھ

(یہ کتاب "مکتب المطبوعات الاسلامیّة" کے مطبعہ سے طبع ہوکر شائع ہوئی ہے)

۲۸۶. " التّحفة المرضیّة فی الأخبارالقُدسیّة والأحادیث النّبویّة " تالیف الشّیخ الفاضل عبدالمجید بن علی العدوی المصری الحنفی، خَدَمَ المقام الزّینی، المتوفّی سنة ۱۳۰۳ھ

(یہ کتاب مصر سے طبع ہوکر شائع ہوئی ہے)

۲۸۷. " التّعلیق المُمَجّدعلی موطّأ الامام محمّد " (لاسیّما مقدّمتهٗ) تالیف العلّامة مولانا محمّد عبدالحیّ اللّکنوی الحنفی، المولود سنة۱۲۶۴ھ، المتوفّی سنة ۱۳۰۴ھ

۲۸۸. " تُحفة الفکرفی الحدیث " تالیف الشّیخ عبدالنّافع بن المفتی محمّد سعید الأطنه وی الرّومی الحنفی أحد أکابرالرّجال العُثمانیّة الشّهیر برمضان زاده المتخلّص بِعِفّت ، المتوفّی بمکّة عائدًا من الحجّ سنة ۱۳۰۸ھ

۲۸۹. " الآثارالمحمّدیّة والآثارالمتّصلة " تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه قیام الدّین عبدالباری بن عبدالوهّاب بن عبدالرّزاق الأنصاری الفرنگی محلّی اللّکنوی الحنفی، المولود سنة ۱۲۹۵ھ، المتوفّی فی الرّابع من رجب سنة ۱۳۴۴ھ

۲۹۰. " التّعلیق المختار علی کتاب الآثار " (لاسیّما مقدّمتهٗ) تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه قیام الدّین عبدالباری بن عبدالوهّاب بن عبدالرّزاق الأنصاری الفرنگی محلّی اللّکنوی الحنفی، المولود سنة ۱۲۹۵ھ، المتوفّی فی الرّابع من رجب سنة ۱۳۴۴ھ

۲۹۱. " مختصرتهذیب الکمال لِلمِزّی " تالیف الشّیخ المؤرّخ صدرالدّین بن عبدالله الگُنَفراوی الحنفی، المتوفّی بِالقسطنطینیّة فی شهررمضان سنة۱۳۴۹ھ

۲۹۲. " المناهل السّلسلة فی الأحادیث المسلسلة " تالیف الشّیخ المحدّث مولانامحمّد عبدالباقی الأیّوبی اللّکنوی ثمّ المدنی، الحنفی، المتوفّی بِالمدینة المنوّرة سنة۱۳۶۴ھ، تلمیذ العلّامة مولاناعبدالحیّ اللّکنوی

(یہ کتاب "دارالکتب العلمیّة" بیروت سے ۱۴۰۳ھ میں طبع ہوکر شائع ہوئی ہے)

۲۹۳. " الاجازات الفاخرة " (لَبَثٌ فی المرویّات وأسماء الشّیوخ) تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه عبدالقادر بن توفیق الشّلَبی الحنفی، المولود بِطرابلس الشّام سنة ۱۲۹۵ھ، المتوفّی

بالمدینة المنوّرة سنة ۱۳۶۹ھ

۲۹۴. " النکت الطّریفة فی التّحدّث عن ورود ابن أبی شیبة علی أبی حنیفة " تالیف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقیه الأصولی المتکلّم الشّیخ محمّد زاهد بن الحسن الکوثری الحنفی، وکیل المشیخة العُثمانیّة سابقًا ، المولود سنة ۱۲۹۶ھ، المتوفّی فی التّاسع عشرمن ذی القعدة سنة ۱۳۷۱ھ (یہ جامع اور عظیم المرتبت کتاب ۱۳۶۵ھ میں مصر سے طبع ہوکر شائع ہوئی ہے)

۲۹۵. " التّعلیق علی کتاب الأسماء والصّفات للبیهقی " تالیف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقیه الأصولی المتکلّم الشّیخ محمّد زاهد بن الحسن الکوثری الحنفی، وکیل المشیخة العُثمانیّة سابقًا ، المولود سنة ۱۲۹۶ھ، المتوفّی فی التّاسع عشرمن ذی القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

۲۹۶. " إبداء وجوه التّعدّی فی کامل ابن عَدِی " تالیف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقیه الأصولی المتکلّم الشّیخ محمّد زاهد بن الحسن الکوثری الحنفی ، وکیل المشیخة العُثمانیّة سابقًا ، المولود سنة ۱۲۹۶ھ، المتوفّی فی التّاسع عشرمن ذی القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

(یہ جامع کتاب، ابواحمد عبداللہ بن عدی (المتوفّی ۳۶۵ھ) کی کتاب "الکامل فی أسماء الرّجال" کا نقد ہے)

۲۹۷. " تحقیق 'لسان المیزان' لِلحافظ ابن حجر " (فی نقد الرّجال الرّواة) تالیف الشّیخ العلّامة عبد الفتّاح أبی غُدّة الحلبی الحنفی، المتوفّی سنة ۱۴۱۷ھ

(یہ کتاب نو (۹) ضخیم جلدوں میں ہے، مزید دسویں جلد فہارسِ کتاب پر مشتمل ہے جو کہ "مکتب المطبوعات الاسلامیّة" سے طبع ہوکر شائع ہوئی ہے)

۲۹۸. " مکانة الامام أبی حنیفة فی الحدیث " تالیف الشّیخ العلّامة مولانا عبد الرّشید النّعمانی الحنفی، المتوفّی فی التّاسع والعشرین من ربیع الثّانی سنة ۱۴۲۰ھ

۲۹۹. " ماخَالَفَ فیه أبوحنیفة ابراهیمَ النخعیّ " تالیف الشّیخ العلّامة مولانا عبد الرّشید النّعمانی الحنفی، المتوفّی فی التّاسع والعشرین من ربیع الثّانی سنة ۱۴۲۰ھ

۳۰۰. " امام ابن ماجه اورعلمِ حدیث " (اردو) تالیف الشّیخ العلّامة مولانا عبد الرّشید النّعمانی الحنفی، المتوفّی فی التّاسع والعشرین من ربیع الثّانی سنة ۱۴۲۰ھ

اللہ تعالیٰ کے لطف وکرم سے یہاں تک اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ مضامین میں حضرات علماء احناف کی تین سو (۳۰۰) تالیفاتِ جلیلہ کا تذکرہ ہوچکا جو کہ اِس فن میں علماء احناف پر اعتماد کرنے کیلئے تاریخی تسلسل کی سنہری کڑیاں ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی توفیق شاملِ حال رہی تو آئندہ اسی نوع کی مزید تالیفات ذکر کی جائیں گی۔ اِن شاء اللّٰہ